صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 22 جنوری 2016ء 11 ربیع الثانی 1437 ہجری 22 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 19

ثمار اُلفت

یقیں دلاتے رہے ہیں دنیا کو تیری الفت کا مدتوں سے
جو آج تو نے نہ کی رفاقت کسی کو کیا منہ دکھائیں گے ہم
پڑے ہیں پیچھے جو فلسفے کے انہیں خبر کیا کہ عشق کیا ہے
مگر ہیں ہم رہرو طریقت ثمار اُلفت ہی کھائیں گے ہم

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقویٰ والے پر خدا کی ایک تجلی ہوتی ہے وہ خدا کے سایہ میں ہوتا ہے، مگر چاہئے کہ تقویٰ خالص ہو اور اس میں شیطان کا کچھ حصہ نہ ہو ورنہ شرک خدا کو پسند نہیں اور اگر کچھ حصہ شیطان کا ہو تو خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ سب شیطان کا ہے۔ خدا کے پیاروں کو جو دکھ آتا ہے وہ مصلحت الٰہی سے آتا ہے؛ ورنہ ساری دنیا اکٹھی ہو جائے، تو ان کو ایک ذرہ بھر تکلیف نہیں دے سکتی؛ چونکہ وہ دنیا میں نمونہ قائم کرنے کے واسطے ہیں۔ اس واسطے ضروری ہوتا ہے کہ خدا کی راہ میں تکالیف اٹھانے کا نمونہ بھی وہ لوگوں کو دکھائیں؛ ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے کسی بات میں اس سے بڑھ کر تردّد نہیں ہوتا کہ اپنے ولی کی قبضِ روح کروں۔ خدا تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے ولی کو کوئی تکلیف آوے، مگر ضرورت اور مصالح کے واسطے وہ دکھ دیئے جاتے ہیں اور اس میں خود ان کے لئے نیکی ہے، کیونکہ ان کے اخلاق ظاہر ہوتے ہیں............

تقویٰ کا مضمون باریک ہے۔ اس کو حاصل کرو۔ خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ۔ جس کے اعمال میں کچھ بھی ریاکاری ہو خدا اس کے عمل کو واپس الٹا اس کے منہ پر مارتا ہے۔ متقی ہونا مشکل ہے۔ مثلاً اگر کوئی تجھے کہے کہ تُو نے قلم چرایا ہے تو تُو کیوں غصہ کرتا ہے۔ تیرا پرہیز تو محض خدا کے لئے ہے۔ یہ طیش اس واسطے ہوا کہ رو بحق نہ تھا۔ جب تک واقعی طور پر انسان پر بہت سی موتیں نہ آ جائیں وہ متقی نہیں بنتا۔ معجزات اور الہامات بھی تقویٰ کی فرع ہیں۔ اصل تقویٰ ہے۔ اس واسطے تم الہامات اور رویاء کے پیچھے نہ پڑو، بلکہ حصول تقویٰ کے پیچھے لگو۔ جو متقی ہے، اسی کے الہامات بھی صحیح ہیں اور اگر تقویٰ نہیں، تو الہامات بھی قابل اعتبار نہیں۔ ان میں شیطان کا حصہ ہو سکتا ہے۔ کسی کے تقویٰ کو اس کے مُلہم ہونے سے نہ پہچانو، بلکہ اس کے الہاموں کو اس کی حالت تقویٰ سے جانچو اور اندازہ کرو۔ سب طرف سے آنکھیں بند کر کے پہلے تقویٰ کے منازل کو طے کرو۔ انبیاء کے نمونہ کو قائم رکھو۔ جتنے نبی آئے، سب کا مدعا یہی تھا کہ تقویٰ کی راہ سکھلائیں۔............ مگر قرآن شریف نے تقویٰ کی باریک راہوں کو سکھلایا ہے۔............ جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہے اور معجزات دیکھنا چاہے اور خوارق عادت دیکھنا منظور ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگی بھی خارق عادت بنا لے۔ دیکھو امتحان دینے والے محنتیں کرتے کرتے مدقوق کی طرح بیمار اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ پس تقویٰ کے امتحان میں پاس ہونے کے لئے ہر ایک تکلیف اٹھانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ جب انسان اس راہ پر قدم اٹھاتا ہے، تو شیطان اس پر بڑے بڑے حملے کرتا ہے، لیکن ایک حد پر پہنچ کر آخر شیطان ٹھہر جاتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے کہ جب انسان کی سفلی زندگی پر موت آ کر وہ خدا کے زیر سایہ ہو جاتا ہے۔ وہ مظہر الٰہی اور خلیفۃ اللہ ہوتا ہے۔ مختصر خلاصہ ہماری تعلیم کا یہی ہے کہ انسان اپنی تمام طاقتوں کو خدا کی طرف لگا دے۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 3 جون 1901ء)

جلسہ سالانہ بنگلہ دیش سے

حضور انور کا اختتامی خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن سے بنگلہ دیش کے جلسہ سالانہ کے موقع پر اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ یہ خطاب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق مورخہ **7 فروری 2016ء کو 2:45 بجے دوپہر** براہ راست نشر ہوگا۔ نیز نشر مکرر کے اوقات درج ہوں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

7 فروری	11:30pm
8 فروری	6:00 am
10 فروری	7:00pm, 12:00pm
11 فروری	6:30am
13 فروری	11:20pm, 12:15pm
14 فروری	6:30am

ایٹمی تابکاری کے بداثرات سے

محفوظ رہنے کیلئے ہومیو پیتھک نسخہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت ایٹمی تابکاری کے بداثرات سے محفوظ رہنے کیلئے حفظِ ماتقدم کے طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔

بڑی عمر کے افراد کے لئے:

1. Carcinosin CM
2. Radium Brom CM

10 سے 15 سال کے بچوں کے لئے:

1. Carcinosin 1000
2. Radium Brom 1000

10 سے کم عمر کے بچوں کے لئے:

1. Carcinosin 200
2. Radium Brom 200

پہلے ہفتہ دوائی نمبر 1 کی ایک خوراک اور دوسرے ہفتہ دوائی نمبر 2 کی ایک خوراک لیں۔ پھر تیسرے ہفتہ دوائی نمبر 1 کی ایک خوراک اور چوتھے ہفتہ دوائی نمبر 2 کی ایک خوراک لیں اور اسی ترتیب سے سب دونوں دواؤں کی 3 سے 4 خوراکیں لیں۔

(حفیظ احمد بھٹی صاحب۔ ہومیو پیتھک ڈیپارٹمنٹ یوکے)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

اللہ اور دین سے دور لے جانے والی مجلس سے بچیں

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت ضرغامہؓ بیان کرتے ہیں کہ: میرے والد صاحب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ آپ مجھے کوئی نصیحت کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جب تم کسی قوم کی مجلس میں جاؤ اور انہیں اپنے مزاج کی باتیں کرتے پاؤ تو وہاں ٹھہرو۔ اور اگر وہ ایسی باتوں میں مشغول ہوں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو تو اس مجلس کو چھوڑ دیا کرو۔

(مسند احمد اوّل مسند الکوفیین حدیث حرملة العنبری)

تو یہاں بھی مختلف قسم کے لوگ ہیں مختلف ملکوں سے آئے ہوئے ہیں ان یورپین ممالک میں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی آجکل تو معاشرہ اتنا مکس اپ (Mixup) ہو گیا ہے، آپس سے تعلق بھی بنتے ہیں، رابطے بھی ہوتے ہیں تو ایسے رابطوں کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ایسی دوستیاں اب قائم ہو جائیں اور دوستیاں بڑھانے کی خاطر ان لوگوں کی ہر قسم کی فضول مجالس میں بھی شامل ہوا جائے۔ جیسا کہ حدیث میں آیا کہ جہاں مزاج کے مطابق بات نہ ہو۔ اس مجلس سے اٹھ جانا چاہئے۔ جہاں صرف شور شرابا اور 'ہُو ہا' ہو رہا ہے۔ بلاوجہ غل غپاڑا مچایا جا رہا ہے۔ یہاں نوجوانوں میں اکثر بلاوجہ شور مچانے کی عادت ہے۔ پھر غلط قسم کی لڑکوں اور لڑکیوں کی دوستیاں ہیں تو ان سے ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ بچیں ان لوگوں میں تو یہ عادت اس وجہ سے بھی ہے کہ ان کو دین کا پتہ کچھ نہیں، ان کا دین کا خانہ خالی ہے۔ ان کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے مزے کا نہیں پتہ، اس لئے وہ اپنی باتوں میں، اس شور شرابے میں، سکون اور سرور تلاش کر رہے ہوتے ہیں۔ مگر ہمارے نوجوانوں کو ہمارے لوگوں کو تو اللہ تعالیٰ سے ملنے کے راستے حضرت اقدس مسیح موعود نے اس زمانے میں سکھا دیئے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ ایسی مجالس جو لہو و لعب کی مجلسیں ہوں، فضول قسم کی مجلسیں ہوں اور تاش اور ناچ گانے وغیرہ کی مجلسیں ہوں، شراب وغیرہ کی مجلسیں ہوں، ان سے بچتے رہنا چاہئے۔

اگر انسانیت کی ہمدردی ہے تو یہ کوشش ضرور کرنی چاہئے کہ ان لوگوں کو بھی ان چیزوں سے بچانے کے لئے صحت مند کھیلوں کی طرف لائیں۔ لیکن ان سے متأثر ہونے کی ضرورت نہیں۔ جن دو مجالس کا میں نے ذکر کیا، آنحضرت ﷺ نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے کہ کس قسم کی مجالس ہیں جن میں ہمیں بیٹھنا چاہئے۔ اور مجالس کے حقوق کیا ہیں اور آداب کیا ہیں۔ ایک روایت میں آتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجالس تین قسم کی ہوتی ہیں۔ سلامتی والی، غنیمت والی یعنی زائد فائدہ دینے والی اور ہلاک کرنے دینے والی مجالس۔

(مسند احمد باقی مسند المکثرین مسند ابی سعید الخدری)

تو جیسا کہ پہلے بھی ذکر گزر چکا ہے کہ ایسی مجلسوں سے ہمیشہ بچنا چاہئے جو دین سے دور لے جانے والی ہوں، جو صرف کھیل کود میں مبتلا کرنے والی ہوں۔ ایسی مجلسیں جو اللہ تعالیٰ سے دُور لے جانے والی مجلسیں ہیں وہ یہی نہیں کہ صرف اللہ تعالیٰ سے دور لے جاتی ہیں بلکہ بعض دفعہ مکمل طور پر، بعض دفعہ کیا یقینی طور پر انسان کی ہلاکت کا سامان پیدا کر دیتی ہیں۔ اس لئے ہمیشہ ایسی مجالس کی تلاش رہنی چاہئے جہاں سے امن و سکون اور سلامتی ملتی ہو۔

(روزنامہ الفضل یکم فروری 2005ء)

خطبہ نکاح مورخہ 17 نومبر 2013ء بمقام: بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ پہلا نکاح عزیزہ سلمہ سوسن فاروقی کا ہے جو واقفہ نو ہیں مکرم رفیع احمد فاروقی صاحب کینیڈا کی بیٹی ہیں ان کا نکاح عزیزم محمد اسماعیل وقف نو ابن مکرم ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب گھانا کے ساتھ دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یہ گھانا میں رہتے ہیں تو کینیڈین ڈالر سے کیسے؟ کہاں ہیں فاروقی صاحب؟

فاروقی صاحب نے عرض کیا کہ وہ تو گھانا میں رہتے ہیں لیکن لڑکی کینیڈا کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا لڑکی کینیڈا میں رہتی ہے لیکن لڑکا تو گھانا میں ہے؟

پھر حضور انور نے فرمایا: دلہن کے ولی اس کے والد ہیں اور دلہا کے وکیل بخاری ٹومی کالون صاحب ہیں۔

فریقین میں ایجاب و قبول کرواتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لڑکے کے وکیل مکرم بخاری ٹومی کالون صاحب سے انگریزی میں ایجاب و قبول کروایا اور پھر اگلے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

دوسرا نکاح عزیزہ سعدیہ قمر واقفہ نو کا ہے جو ذوالفقار احمد قمر صاحب کی بیٹی ہیں۔ اس کا نکاح عزیزم ذوالقرنین چوہدری ابن مکرم محمد اکرم چوہدری صاحب آف مجم کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ رشتے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ نیک نسل ان سے پیدا فرمائے۔ ان کو بھی دین پر قائم رکھے اور ان کی نسلوں کو بھی دین پر قائم رکھے۔ خلافت اور جماعت سے وفا کا تعلق رکھنے والے ہوں اور جو واقفہ نو اور واقف نو ہیں، یہ اپنے وقف کو صرف ٹائٹل نہ سمجھیں بلکہ اس کا حق ادا کرنے والے ہوں۔

دونوں نکاحوں کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

☆..................☆..................☆

رات کو رونے والے

میرے فردا کے لئے رات کو رونے والے
تجھ کو کب جانتے ہیں چین سے سونے والے

دیکھ آنے کو ہے عالم پہ کوئی تازہ بہار
خواب آئندہ سے تکیوں کو بھگونے والے

وہ جو اس پار ہیں سرگرداں سرِ حلقۂ غیر
کوئی پل جاتا ہے سب ہیں تیرے ہونے والے

تیری آواز کے قدموں سے لپٹ جاتا ہوں
مجھ سے بے جاں میں نئی جان سمونے والے

اب یہی دھن ہے کہ ہر زخم کو تازہ رکھوں
میرے زخموں کو بہت ناز سے دھونے والے

احمد مبارک

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

حواری رسولؐ۔ حضرت زبیرؓ بن العوام

نام و نسب

آپ کا نام زبیرؓ والد کا نام عوام اور والدہ کا نام صفیہ تھا کنیت ابوعبداللہ تھی۔ نسب پانچویں پشت میں نبی کریم ﷺ سے مل جاتا ہے۔ آپ کی والدہ حضرت صفیہؓ آنحضرت ﷺ کی پھوپھی تھیں اور ام المومنین حضرت خدیجہؓ کے آپ حقیقی بھتیجے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کے داماد ہونے کے لحاظ سے آنحضرت ﷺ سے ہم زلف ہونے کی نسبت بھی تھی۔

آپ ہجرت نبوی سے 28 سال قبل پیدا ہوئے۔ والد بچپن میں انتقال کر گئے تھے۔ والدہ نے تربیت میں تادیب اور سختی سے کام لیا۔ آپ کہا کرتی تھیں کہ اس کا مقصد زبیر کو ایک دانا اور بہادر انسان بنانا ہے۔ لڑکپن کا واقعہ ہے مکہ میں ایک نوجوان کے ساتھ آپ کا جھگڑا ہوگیا۔ اس کو ایسا مُکّہ مارا کہ اس کا ہاتھ ٹوٹ گیا۔ حضرت صفیہؓ کو خبر پہنچی تو اس زمانہ کے حالات کے لحاظ سے انہوں نے بڑا دلچسپ تبصرہ کیا۔ شکایت کرنے والوں سے پوچھا پہلے بتاؤ کہ تم نے زبیر کو کیسا پایا۔ بہادر یا بزدل؟

(اصابہ جز3ص 6)

حضرت زبیرؓ کا قد لمبا تھا اور رنگ سفید، جسم ہلکا پھرتیلا، رخسار ہلکے، داڑھی بھی ہلکی اور سرخی مائل تھی۔

(ابن سعد جلد3ص107، مجمع الزوائد جلد 9 ص 150، منتخب کنزالعمال برحاشیہ مسند جلد 5ص 70)

قبول اسلام اور تکالیف

حضرت زبیرؓ نے سولہ برس کی عمر میں پانچویں یا چھٹے نمبر پر اسلام قبول کیا اور قبول اسلام میں سبقت لینے والوں میں آپ کا ممتاز مقام تھا۔ کم سن ہونے کے باوجود بہادری اور جاں نثاری آپ کا طرہ امتیاز تھی۔ قبول اسلام کے بعد کوئی ایسا غزوہ نہیں ہوا جس میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شرکت نہ کی ہو۔ (ابن سعد جلد3ص102)

اسلام کے ابتدائی زمانہ مخالفت کی بات ہے کسی نے مشہور کردیا کہ نبی کریمؐ کو مشرکین نے گرفتار کرلیا ہے۔ حضرت زبیرؓ نے سنتے ہی تلوار سونتی اور فوراً رسول اللہؐ کے پاس پہنچے۔ رسول اللہؐ نے دیکھ کر پوچھا یہ کیا۔ عرض کیا کہ حضورؐ میں تو آپؐ کی گرفتاری کا سن کر دیوانہ وار آپ کی طرف چلا آیا ہوں۔ رسول اللہؐ نے نہ صرف اس جاں نثار فدائی کے لئے دعا کی بلکہ آپ کی تلوار کے لئے بھی دعا کی۔

(اسد الغابہ جلد2ص197)

ابتدائے اسلام میں حضرت زبیرؓ پر بھی بہت سختیاں ہوئیں ان کا چچا ان کو چٹائی میں باندھ کر دھوئیں کی دھونی دیتا آپ کا دم گھٹنے لگتا۔ مگر آپ کلمۂ توحید کو چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہوئے اور ہمیشہ یہی کہتے رہے کہ جو چاہو کرلو میں اس دین سے انکار نہیں کرسکتا۔

(مجمع الزوائد جلد9ص 151)

ظلم وستم انتہا کو پہنچا تو حبشہ ہجرت کی اور پھر کچھ عرصہ کے بعد مدینہ ہجرت کی سعادت پائی۔

شجاعت

ہجرت مدینہ کے بعد حضرت سلمہؓ بن سلامہ سے بھائی چارہ ہوا جو بیعت عقبہ میں شریک ہونے والے انصار میں سے معزز بزرگ تھے۔ آپ کی شجاعت و بہادری ضرب المثل تھی۔ غزوہ بدر میں زرد رنگ کا عمامہ سر پہ باندھ رکھا تھا۔ مسلمانوں کے گھوڑوں میں سے ایک پر وہ سوار تھے۔ اس جنگ میں وہ اس جانبازی اور دلیری سے لڑے کہ جس طرف نکل جاتے دشمن کی صفیں تہہ و بالا کر کے رکھ دیتے۔ مشہور تھا کہ اس روز فرشتے بھی زبیرؓ کی پگڑی جیسی زرد پگڑیاں پہنے نازل ہوئے تھے۔

(اسد الغابہ جلد 2 ص 197، ابن سعد جلد3 ص 102)

ایک مشرک نے بلند ٹیلے پر کھڑے ہوکر دعوتِ مبارزت دی حضرت زبیرؓ لپک کر اس پر حملہ آور ہوئے۔ مگر تھوڑی دیر میں قلابازیاں کھاتے ہوئے ٹیلے سے نیچے آنے لگے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دونوں میں سے جو پہلے زمین پر آرہے گا وہی ہلاک ہوگا اور ایسا ہی ہوا وہ مشرک پہلے زمین پر گرا اور مارا گیا۔

میدان بدر میں ایک اور سورما عبیدہ بن سعید سر سے پاؤں تک زرہ بند تھا اور صرف آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ حضرت زبیرؓ اس کے مقابلے میں بھی نکلے اور تاک کر اُس کی آنکھ میں ایسا نیزہ مارا کہ وہ دوسری طرف سے باہر نکل گیا۔ اس کی لاش پر بیٹھ کر بمشکل کھینچ کر نیزہ نکالا گیا تو پھل ٹیڑھا ہو چکا تھا۔ آنحضرتؐ نے زبیر کی بہادری کے نشان کے طور پر وہ نیزہ حضرت زبیرؓ سے مانگ کر اپنے پاس رکھ لیا تھا۔ رسول اللہؐ کی وفات کے بعد خلفائے راشدین میں یہ امانت بطور تبرک منتقل ہوتی رہی۔ یہاں تک کہ حضرت عثمانؓ کے بعد حضرت زبیرؓ کے بیٹے حضرت عبداللہؓ کے پاس یہ نیزہ پہنچا۔ جو ان کی وفات تک ان کے پاس رہا۔

حضرت زبیرؓ نے جس بے جگری سے میدان بدر میں داد شجاعت دی اس کا اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے کہ سارا بدن زخموں سے چھلنی تھا۔ ایک زخم تو اتنا گہرا تھا کہ ہمیشہ کے لئے بدن میں گڑھا پڑ گیا۔ آپؓ کی تلوار میں بدر کے دن گردنیں مارتے مارتے دندانے پڑ گئے تھے۔ بلاشبہ آپ کی اس بہادری پر عرب کے شاعر کا یہ شعر صادق آتا ہے

وَلَا عَیبَ فِیهِم غَیرَ أنَّ سُیُوفَهُم
بِهِنَّ فُلُولٌ مِن کِرَاعِ الکَتَائِبِ

کہ ان بہادروں میں کوئی عیب نہیں۔ اگر ہے تو بس یہ کہ ان کی تلواروں میں لڑائی اور جنگ آزمائی کے باعث بہت دندانے پڑ چکے ہیں اور یوں عرب شاعر نے بظاہر مذمت میں لپٹی ہوئی ان بہادروں کی مردانگی کی ایسی اعلیٰ درجہ کی تعریف کردی کہ اس سے بڑھ کر اور کیا تعریف ہوگی۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ بدر)

غزوہ احد اور خندق میں جاں نثاری

غزوہ احد میں مشرکین کے اچانک حملے کے وقت جب بڑے بڑے غازیوں کے پاؤں اکھڑ گئے اور جو چودہ صحابہؓ ثابت قدم رہے ان میں جاں نثار حواری رسول حضرت زبیرؓ بھی تھے۔

جنگ احد میں مشرکین کے واپس جانے کے بعد رسول کریم ﷺ نے جب بعض اطلاعات کی بناء پر یہ خطرہ محسوس کیا کہ دشمن پھر پلٹ کر حملہ آور ہونے کا ارادہ رکھتا ہے تو آپؐ نے فرمایا ہم ان کا تعاقب کریں گے کون ساتھ دے گا۔ تب ستر صحابہ آپ کے ساتھ اس تعاقب میں شریک ہوئے۔ حضرت عائشہؓ حضرت عروہؓ سے فرماتی تھیں ان میں تمہارے نانا ابوبکرؓ اور دادا حضرت زبیرؓ بھی تھے۔

(منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد 5 ص 69، بخاری کتاب المغازی)

غزوہ خندق میں حضرت زبیرؓ کی ڈیوٹی خواتین کی حفاظت پر تھی جس کا حق آپ نے خوب ادا کیا۔ مدینہ کے یہود بنوقریظہ کے ساتھ اگرچہ مسلمانوں کا معاہدہ تھا لیکن مشرکین عرب کا چاروں طرف سے مدینہ پر ہجوم دیکھ کر وہ بھی بدعہدی پر اتر آئے۔ یہ شدید سردی کے دن تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو آواز دی کہ کوئی ہے جو بنوقریظہ کی خبر لائے؟ مارے سردی کے ان کی آواز نہیں نکل رہی تھی۔ تین مرتبہ رسول اللہؐ کے آواز دینے پر ہر دفعہ ایک ہی آواز آئی اور یہ آواز جس بہادر اور جری پہلوان کی تھی وہ زبیرؓ تھے۔ انہوں نے ہر دفعہ لبیک کہا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان! میں اس خدمت کے لئے حاضر ہوں۔ پھر زبیرؓ جاکر دشمن کی خبریں لے آئے۔ جب آپ واپس لوٹے تو رسول اللہ ﷺ نے آپ کی فدائیت سے خوش ہوکر فرمایا "ہر نبی کا ایک حواری یعنی خاص مددگار ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔" (بخاری کتاب المناقب باب مناقب زبیرؓ، استیعاب جلد 2ص 91) اس طرح فرمایا "اے زبیر! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں!" حضرت زبیرؓ کو حدیبیہ میں بھی شرکت کی توفیق ملی اور رسول کریمؐ نے بدر اور حدیبیہ میں شرکت کرنے والوں کے بارہ میں فرمایا تھا کہ ان میں سے کوئی آگ میں داخل نہ ہوگا۔

غزوہ خیبر میں بہادری

پھر غزوۂ خیبر کا موقع آیا تو یہود خیبر کا رئیس اور بہادر مرحب حضرت علیؓ سے مقابلہ کرتے ہوئے مارا گیا۔ اس کا بھائی یاسر نہایت غضبناک ہوکر اپنے بھائی کا انتقام لینے کے لئے میدان میں نکلا اور کہا کہ کوئی ہے جو میرے مقابلے پہ آئے حضرت زبیرؓ نے آگے بڑھ کر اس کا مقابلہ کیا اور اس دیوہیکل انسان کے مقابلے پر حضرت زبیرؓ کو جاتے دیکھ کر ماں کی ممتا جاگی۔ آپ کی والدہ صفیہؓ پریشان ہوکر کہنے لگیں کہ آج زبیر کی خیر نہیں۔ مگر رسول خدا ﷺ نے فرمایا نہیں ایسا نہیں ہوگا۔ زبیر اس پر لازماً غالب آئے گا۔ چنانچہ انہوں نے چند ہی لمحوں میں اس بہادر کو زیر کرلیا۔

فتح مکہ اور حنین میں خدمات

فتح مکہ کے موقع پر بھی حضرت زبیرؓ کو کلیدی خدمات کی توفیق ملی۔ پہلے آپ کو حضرت علیؓ کے ساتھ اس مہم میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ جو ایک مخبری کرنے والی شُتر سوار عورت کو گرفتار کرنے کے لئے رسول خدا ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے علم پاکر بھجوائی تھی اور اس سے آپ کامیاب وکامران واپس لوٹے۔ مکے میں داخلے کا وقت آیا دس ہزار قدوسیوں کے لشکر کے چھوٹے چھوٹے دستے بنائے گئے۔ آخری دستہ وہ تھا جس میں خود آنحضرت ﷺ موجود تھے اور اس دستہ کے علمبردار حضرت زبیرؓ تھے۔ مکہ میں فاتحانہ شان سے داخل ہونے کے بعد حضرت زبیرؓ اور حضرت مقدادؓ گھوڑوں پر سوار آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رسول اللہؐ نے خود بڑی محبت کے ساتھ اپنے دست مبارک سے ان مجاہدوں کے چہروں سے گردوغبار صاف کی اور ان کے مالِ غنیمت کے حصے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ گھوڑسواروں کے لئے ہم نے عام مجاہدین سے دوگنے حصے مقرر کئے ہیں۔ یہ گویا حضرت زبیرؓ کی شاندار خدمات پر رسول اللہؐ کی طرف سے انعام کا اعلان تھا۔

(ابن ہشام جلد 3ص 385)

فتح مکہ کے بعد حنین کا معرکہ پیش آیا۔ حنین کی گھاٹیوں میں چھپے ہوئے تیرانداز مسلمان مجاہدین کی نقل وحرکت دیکھ رہے تھے۔ حضرت زبیرؓ کی بہادری اتنی زبان زد عام اور ضرب المثل تھی کہ کمین گاہوں میں چھپے ہوئے دشمنوں پر جب آپ نے حملے کا ارادہ کیا تو دشمنوں میں سے ایک شخص نے آپ کو پہچان لیا۔ وہ بے اختیار اپنے ساتھیوں کو پکار کر کہنے لگا۔ لات وعُزّیٰ کی قسم یہ طویل القامت شہ سوار یقیناً زبیر ہے۔ اس کا حملہ بڑا خطرناک ہوتا ہے تیار ہوجاؤ۔ اس اعلان کی دیر تھی کہ حضرت زبیرؓ پر ایک دستے نے تیروں کی بوچھاڑ کردی۔ حضرت

زبیرؓ نے نہایت جرأت اور دانشمندی کے ساتھ اس حملے کا مقابلہ کیا اور یہ گھاٹی دشمنوں سے بالکل خالی کروا کر دم لیا۔

جنگ یرموک میں شجاعت

جنگ یرموک میں بھی حضرت زبیرؓ کی غیر معمولی شجاعت دیکھنے میں آئی دورانِ جنگ ایک دفعہ چند نوجوانوں نے زبیرؓ سے کہا کہ اگر آپ دشمن کے قلب لشکر میں گھس کر حملہ کریں تو ہم آپ کا ساتھ دیں گے۔ حضرت زبیرؓ کو تائید الٰہی سے اپنی قوتِ بازو پر ایسا اعتماد تھا فرمانے لگے تم میرا ساتھ نہیں دے سکتے مگر جب ان سب نوجوانوں نے اصرار کیا تو آپؓ نے ان نوجوان بہادروں کے دستے کو ساتھ لیا اور دشمن کے قلب لشکر پر حملہ کر دیا۔ رومی فوج کے قلب کو چیرتے ہوئے تنہا لشکر کے اس پار نکل گئے تمام ساتھی پیچھے رہ گئے تھے پھر آپؓ حملہ کرتے ہوئے واپس لوٹے تو رومیوں نے گھوڑے کی باگ پکڑ لی اور گھیرا ڈال کر ہر طرف سے آپ پر حملہ آور ہو گئے اور سخت زخمی کر دیا۔ آپ کی گردن پر تلواروں کے اتنے کاری زخم آئے کہ اچھے ہونے کے بعد بھی اس میں گڑھے باقی رہ گئے۔

حضرت عروہؓ کہا کرتے تھے حضرت زبیرؓ کی پشت پر بدر کے زخم کے بعد یرموک کے زخم کا گڑھا تھا جس میں انگلیاں داخل کر کے میں بچپن میں کھیلا کرتا تھا۔ (ابن سعد جلد 3 ص 104)

موصل کے ایک بزرگ کی روایت ہے کہ ایک سفر میں میں حضرت زبیرؓ کے ہمراہ تھا انہیں غسل کی ضرورت پیش آئی۔ میں نے ان کے لئے پردہ کیا میری نظر ان کے جسم پر پڑی تو وہ تلواروں کے نشانوں سے جگہ جگہ کٹا ہوا تھا۔ میں نے کہا کہ ایسے زخموں کے نشان میں نے کسی شخص پر نہیں دیکھے انہوں نے فرمایا ان میں ہر زخم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خدا کی راہ میں لگا۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب زبیرؓ)

ایسے حیرت انگیز مجاہدوں کی شجاعت اور قربانیوں کا ہی نتیجہ تھا کہ رومی فوج بھاگ گئی اور یرموک کے میدان میں مسلمانوں کو فتح ہوئی اور وہ ملک شام کے تاج وتخت کے وارث بنے۔

فتح شام کے بعد حضرت عمرو بن العاصؓ نے مصر کا قصد کیا۔ حضرت عمرؓ نے ان کی مدد کے لئے دس ہزار کی فوج اور چار افسروں کی کمک بھیجی اور لکھا کہ ان افسروں میں سے ایک ایک ہزار سوار کے برابر ہے۔ ان میں سے ایک کمانڈر حضرت زبیرؓ بھی تھے۔ حضرت عمرو بن العاصؓ نے محاصرہ فسطاط کے جملہ انتظامات ان کے سپرد فرمائے تھے۔ سات ماہ ہو گئے محاصرہ ٹوٹنے کو نہ آتا تھا۔ حضرت زبیرؓ نے ایک دن تنگ آ کر کہا کہ آج میں مسلمانوں پر اپنی جان فدا کرتا ہوں۔ یہ کہہ کر ننگی تلوار ہاتھ میں لئے قلعہ کی دیوار کے ساتھ سیڑھی لٹکائی اور اوپر چڑھ گئے تا کہ فصیل کو پھلانگ کر قلعے میں داخل ہو جائیں۔ چند اور صحابہ نے بھی ساتھ دیا۔ فصیل پر پہنچ کر سب نے ایک ساتھ نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ تمام فوج نے جواباً ساتھ دیا۔ فسطاط کی سرزمین نعرہ ہائے تکبیر سے دہل اُٹھی۔ عیسائی سمجھے کہ مسلمان قلعے کے اندر گھس آئے ہیں وہ بدحواس ہو کر بھاگے۔ دریں اثناء حضرت زبیرؓ نے موقع پا کر قلعے کا دروازہ کھول دیا۔ اسلامی فوج اندر داخل ہو گئی اور مقوقس شاہ مصر کی درخواست پر ان کے ساتھ صلح کا معاہدہ طے پایا۔

خلفاء کا اعتماد

حضرت عمرؓ نے حضرت زبیرؓ کی ذہانت و فراست اور آپ کی خدمات کے باعث انتخاب خلافت کمیٹی میں آپ کا بھی نام مقرر فرمایا تھا۔ حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں حضرت زبیرؓ بڑھاپے کی عمر میں داخل ہو چکے تھے، اس لئے خاموشی سے باقی زندگی بسر کر دی۔ حضرت عثمانؓ آپؓ پر بہت اعتماد کرتے تھے۔ ایک بار حضرت عثمانؓ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جہاں تک میرا علم ہے وہ سب سے بہتر ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کو بھی بہت زیادہ پیارے تھے۔

(مجمع الزوائد جلد 9ص 150)

35 ہجری میں فتنہ پردازوں نے حضرت عثمانؓ کے گھر کا محاصرہ کر لیا۔ تو حضرت زبیرؓ نے اپنے صاحبزادے حضرت عبداللہؓ کو خلیفہ وقت کی حفاظت کے لئے بھجوایا۔

جنت کی بشارت

آپ نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک انسان تھے حضرت زبیرؓ کو رسول اللہ ﷺ نے آپ کی زندگی میں جنت کی بشارت دی تھی اور وہ عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔

حضرت زبیرؓ نے 36ھ میں 64 برس کی عمر میں جام شہادت نوش فرمایا۔ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ، ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ، طلحہؓ اور زبیرؓ کے ساتھ حراء پہاڑ پر تھے۔ اس میں حرکت پیدا ہوئی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے حراء! تھم جا کہ تجھ پر سوائے نبی، صدیق اور شہید کے کوئی نہیں۔

(فتوح البلدان ص 220)

حضرت زبیرؓ فرمایا کرتے تھے کہ میرے جسم کا کوئی عضو ایسا نہیں جو رسول اللہ ﷺ کی معیت میں زخمی نہ ہوا ہو۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب الزبیرؓ)

خشیت الٰہی

حد درجہ احتیاط اور خشیت الٰہی کا یہ عالم تھا کہ آپ آنحضرت ﷺ کی روایات بھی کثرت سے بیان نہیں کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ کے صاحبزادے حضرت عبداللہؓ نے عرض کیا کہ دیگر صحابہ کی طرح کثرت سے احادیث کیوں بیان نہیں کرتے فرمایا جب سے اسلام لایا ہوں رسول اللہ ﷺ سے جدا نہیں ہوا۔ مگر رسول اللہ ﷺ کی اس تنبیہ سے ڈرتا ہوں۔ کہ ’’جس نے میری طرف غلط بات منسوب کی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔‘‘

(مسلم کتاب الفضائل باب فضائل طلحہ)

خدا خوفی، حق پسندی، بے نیازی، سخاوت اور ایثار حضرت زبیرؓ کے خاص اوصاف تھے۔ اسکندریہ کے محاصرہ نے طول کھینچا تو آپ نے سیڑھی لگا کر قلعے کی فصیل پار کرنا چاہی ساتھیوں نے کہا کہ قلعے میں سخت طاعون کی وَبا ہے؟ آپ نے بے دھڑک فرمایا کہ ہم بھی طعن و طاعون کے لئے ہی آئے ہیں۔ پھر موت کا کیا خوف یہ کہا اور سیڑھی لگا کر دیوار پر چڑھ گئے۔ (ترمذی کتاب المناقب)

حضرت زبیرؓ کو رسول اللہ ﷺ نے جو حواری رسول کا لقب عطا فرمایا تھا۔ آپؐ کے اس ساتھی میں رسول کریم ﷺ کے پاکیزہ اخلاق جلوہ گر تھے۔ امانت و دیانت کا یہ عالم تھا کہ لوگ کثرت سے امانتیں آپ کے پاس رکھتے تھے۔

فیاضی وعطا

حضرت زبیرؓ مالدار انسان تھے۔ مگر اس سے کہیں بڑھ کر وہ فیاض تھے۔ آپؓ کے ایک ہزار غلام تھے جو روزانہ اجرت پر کام کر کے خاص رقم لے کر آتے تھے مگر کبھی آپؓ نے یہ مال اپنے اوپر خرچ کرنا پسند نہ کیا بلکہ جو آتا وہ خدا کی راہ میں صدقہ کر دیتے۔

اصل ذریعہ معاش تجارت تھا۔ مال غنیمت سے بھی اس بہادر مجاہد نے بہت حصے پائے۔ آپ کے تمام اموال کا تخمینہ اس زمانے میں پانچ کروڑ دو لاکھ درہم مکانات اور جائیداد غیر منقولہ کی صورت میں تھا۔ رسول کریم ﷺ نے بھی آپ کو مدینہ میں ایک وسیع قطعہ برائے مکان اور بنی نضیر کی اراضی میں سے بھی ایک قطعہ زمین عطا فرمایا تھا۔

(ابن سعد جلد 3 ص 107)

مقام جُرف اور وادی عقیق میں بھی آپ کی جاگیر تھی۔ جو حضرت ابوبکرؓ نے عطا کی تھی۔

تربیت اولاد

اولاد سے بہت محبت تھی اور ان کی تربیت کا بہت خیال رکھتے تھے۔ اپنے نو بیٹوں کے نام بدر اور احد میں شہید ہونے والے بزرگ صحابہ کے نام پر رکھے جیسے عبداللہؓ، حمزہؓ، جعفرؓ۔ اس تمنا کے اظہار کے لئے کہ خدا کی راہ میں قربان ہو جائیں۔

(ابن سعد جلد3 ص 107)

اور ان میں بھی اپنی طرح شجاعانہ رنگ پیدا کرنا چاہتے تھے۔ جنگ یرموک کے وقت حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی عمر صرف دس سال تھی۔ حضرت زبیرؓ انہیں جنگ میں ساتھ لے گئے اور گھوڑے پر سوار کر کے میدان جنگ میں ایک آدمی کے سپرد کیا۔ تا کہ جنگ کے ہولناک مناظر دیکھ کر ان میں جرأت پیدا ہو۔ اسی تربیت کا اثر تھا کہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ اپنے وقت کے بہادر اور شجاع انسان ٹھہرے۔

آپ کی طبیعت میں سادگی تھی۔ مال و دولت کی فراوانی کے باوجود اسراف کی طرف مائل نہیں ہوئے۔ البتہ آلاتِ حرب کا بہت شوق تھا۔ جو یقیناً جہاد کی محبت کی وجہ سے تھا۔ مسلمانوں کی باہمی جنگوں کے دوران ایک ظالم نے آپ پر حملہ کر کے شہید کر دیا۔ حضرت علیؓ کو اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ زبیرؓ کے قاتل کو جہنم کی خبر دے دو۔

اس طرح حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ طلحہؓ اور زبیرؓ ان لوگوں میں سے ہیں جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ہے کہ ...... (الحجر:47) کہ ہم ان (جنتیوں) کے سینوں سے کینہ نکال باہر کریں گے۔ وہ آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے بھائی بھائی ہوں گے۔

حضرت زبیرؓ کی وفات پر حضرت حسانؓ بن ثابت نے اپنے اشعار میں ان کو خوب خراج تحسین پیش کیا ہے۔

اَقَامَ عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ وَهَدْیِهٖ
حَوَارِیُّهٗ وَالْقَوْلُ بِالْفِعْلِ یَعْدِلُ
هُوَالْفَارِسُ الْمَشْهُوْرُ وَالْبَطَلُ الَّذِیْ
یَصُوْلُ اِذَا مَا کَانَ یَوْمٌ مُحَجَّلٗ
اِذَا کَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا الْحَرْبُ حَشَّهَا
بِاَبْیَضَ سَبَّاقٌ اِلَی الْمَوْتِ یَرْمُلٗ

(مجمع الزوائد جلد 9ص 151)

یعنی کہ حواری رسول ﷺ حضرت زبیرؓ نے نبی کریم ﷺ کی سنت اور آپ کے عہد پر خوب قائم رہ کر دکھا دیا اور وہ قول کو فعل کے برابر کرتے تھے یعنی جو کہتے تھے اس پر عمل کرتے۔ وہی مشہور شہ سوار اور بہادر انسان تھے کہ جب دن روشن ہوتا تو وہ حملہ آور ہوتے تھے۔ (رات کو حملہ نہ کرتے) جب جنگ میں گھمسان کا رن ہوتا تو وہ اسے دہکا کر سفید کرتے اور دوڑتے ہوئے پہلے موت کی طرف بڑھنے کی کوشش کرتے۔

حضرت زبیرؓ بیان کرتے تھے کہ رسول کریم ﷺ نے میرے لئے اور میری اولاد کے لئے بھی دعا کی تھی۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا ’’تم میں سے جس کا واسطہ زبیر سے پڑے تو زبیر اسلام کا ستون ہے۔

(منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد 5 ص 68)

چائے اور کافی سے تکالیف

فلورک ایسڈ۔ سلفر

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:۔

’’فلورک ایسڈ میں ......رات کے وقت بستر میں تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔ تپش محسوس ہوتی ہے۔ نتیجۃً مریض ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتا ہے۔ سلفر میں گرمی کے احساس کے باوجود مریض پانی سے متنفر ہوتا ہے لیکن فلورک ایسڈ والے مریض کو ٹھنڈا پانی پسند ہوتا ہے۔......فلورک ایسڈ کی ایک علامت اسے ...... سلفر سے ممتاز کر دیتی ہے یعنی فلورک ایسڈ کے مریض چائے اور کافی سے بہت جلد اثر قبول کرتے ہیں اور یہ مشروب ان کے مزاج کے موافق ثابت نہیں ہوتے۔ ان کی نیند اڑ جاتی ہے یا دوسری تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں‘‘۔

(صفحہ:390)

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

پنجابی، اردو کے رابطے کی کہانی

کتاب ''امثال'' از حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا تعارف

حضرت مسیح موعود کے بڑے بیٹے صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب ریونیو ممبر سٹیٹ بہاولپور نے یوں تو 60 سے زائد کتب تصنیف فرمائی ہیں اور برصغیر پاک و ہند کے رسائل میں بلند پایہ سینکڑوں مضامین شائع ہوئے۔ ذیل میں ان کی ایک کتاب '' امثال'' کا ذکر کرنا مقصود ہے۔ اس کی تاریخ اشاعت یکم مئی 1911ء ہے اور صادق انوار سٹیم پریس بہاولپور سے طبع ہوئی۔ قیمت فی جلد 8 آنے صفحات 385 ہیں۔ کتاب کے نام سے ظاہر ہے ضرب الامثال کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ اس پر فلسفیانہ رنگ پر بحث کی گئی ہے اور آخر پر کچھ پنجابی ضرب الامثال مع ترجمہ دی گئی ہیں۔

کتاب کے آغاز میں درج ذیل عنوان کے تحت تحریر ہے

پنجابی اور اردو میں جو نسبت ہے اس پر کچھ اور

کتاب ہذا کے آخر حصہ میں جس قدر کہاوتیں پنجابی زبان کی درج کی گئی ہیں ان کے پڑھنے سے ناظرین یہ معلوم کر سکیں گے کہ پنجابی اور اردو زبان میں کیسی نسبت اور کیسا تعلق ہے سرسری نظر سے بھی اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ پنجابی اور اردو میں بہت ہی قریبی نسبت ہے اگر ایک شخص غیر ملک غیر زبان کے سامنے دونوں زبانوں کے الفاظ فقرے اور جملے بولے جائیں تو وہ شخص محض تلفظ ہی سے بلا اس کے کہ معانی پر غور اور عبور کرے یہ سمجھ جائے گا کہ یا تو یہ ایک ہی زبان ہے یا ان دونوں میں ایک ایسی نسبت ہے جو انہیں ایک ثابت کرنے کے واسطے بجائے خود ایک کافی دلیل ہے۔

یہ بات ماننے کے قابل ہے کہ موجودہ سب زبانوں ہندوستان کے مقابلہ میں جو نسبت اور جو علاقہ پنجابی کے ساتھ اردو کا ہے وہ کسی اور زبان کو حاصل نہیں۔ اس کے وجوہ بھی ہیں۔

اپنے عہد میں جب آریہ قومیں بعض ایشیائی حصوں سے یورش یا ہجرت کر کے ہندوستان میں آئیں تو ان سب کا راستہ پنجاب ہی تھا۔ پنجاب سے گزرے بغیر وہ ہندوستان میں (جسے اس وقت کسی اور نام سے تعبیر کرتے تھے) پہنچ ہی نہیں سکتی تھیں۔ جب آریہ قومیں ان راستوں سے گزریں اور کچھ اسی سرزمین میں رہ گئیں تو کچھ ان کی زبان کے الفاظ پنجاب میں رہ گئے اور کچھ خطہ پنجاب کے الفاظ اپنے ساتھ دوسرے حصہ ہندوستان میں لے جاتی رہیں۔

یہ فلاسفی تسلیم کر لی گئی ہے کہ جب قومیں دوسری قوموں اور دوسرے خطوں میں سے گزرتی ہیں تو خیالات کے ساتھ الفاظ کا بھی ان میں انتقال ہوتا ہے اس اصول کی پابندی سے کچھ اس وقت کے خطہ پنجاب نے زبان کے متعلق آریوں سے لیا اور کچھ آریوں نے ان سے حاصل کیا وہ ان کے ساتھ ساتھ ہی ملک کے دوسرے حصوں میں جاتا رہا۔

یہ افسوس کی بات ہے کہ اس وقت کی کوئی مستند تاریخ نہیں ملتی ورنہ ثابت ہو جاتا کہ ہر دو صورت ہائے متذکرہ بالا میں کن کن الفاظ کا تبادلہ اور انتقال ہوا تھا۔

آریوں کے نقش قدم پر جب ایرانی اور افغانی قومیں پنجاب کے راستہ ہندوستان میں وارد ہوئیں تو ان سے بھی پنجاب نے الفاظی رنگ میں بہت کچھ حاصل کیا۔ اور بہت کچھ ان قوموں نے بھی پنجاب سے لیا۔ اور جو کچھ ان قوموں نے لیا تھا وہ اسے دلی، قنوج، الہٰ آباد وغیرہ کی جانب رفتہ رفتہ ساتھ لے جاتی رہیں۔

اگرچہ ملک کے اور حصوں میں بھی فاتح قوموں کا گزر ہوتا رہا۔ مگر جس قدر پنجاب آمد و رفت کے خیال سے تختہ مشق رہا اس قدر کوئی اور ملک نہیں رہا ہے یہی وجہ ہے کہ سوائے پنجاب کے اور کسی زبان یا بولی سے اردو کا اس قدر الحاق نہیں ہے۔

رفتہ رفتہ دونوں زبانوں کے الفاظ میں ضرورت صحت، لطافت، بلاغت اور فصاحت کے اعتبار سے تصرف کیا جانا شروع ہوا۔ جو نسلیں اور جو قومیں پنجاب سے آگے گزرتی گئیں ان کی حالت نسبتاً چونکہ زیادہ فارغ البال اور مرفہ الحال ہوتی گئیں اس واسطے انہیں زبان کی صفائی اور شستگی کا خیال بھی دامن گیر ہوتا گیا۔ اگرچہ اور ملحقہ زبانوں سے بھی ان قوموں اور ان لوگوں نے بہت کچھ لیا اور بہت کچھ انہیں دیا بھی۔ مگر خصوصیت پنجاب یا پنجابی زبان سے ہی رہی۔ مرہٹی، گجراتی، تامل، وغیرہ زبانوں سے گو سابقہ پڑتا رہا۔ مگر ان کے ساتھ زبان زیر بحث کا کوئی گاڑھا تعلق نہ پیدا ہو سکا۔

امثالہ مندرجہ اس کتاب سے بآسانی یہ عقدہ حل ہو سکتا ہے کہ ان دونوں زبانوں میں کیا نسبت ہے اور اردو کی اصلیت کیا ہے۔

زبانوں کے اتحاد الحاق پر باعتبار ابتدائی حالت 2-اشتقاق۔ 3- تلفظ۔ 4- معانی۔ 5- لہجہ استدلال کیا جاتا ہے۔ ان امور خمسہ کے اعتبار سے جو رشتہ پنجابی زبان کا اردو سے یا اردو کا پنجابی سے ہے۔ وہ اور کسی سے نہیں ہے۔ اور جس قدر شد و مد سے ایک ملک کی کہاوتیں اس امر پر روشنی ڈال سکتی ہیں اور کوئی چیز نہیں ڈال سکتی۔

ہم چند کہاوتوں کے مقابلہ سے مختصر جتلاتے ہیں کہ پنجابی اور اردو میں کس قدر الحاق اور اتحاد ہے

(ا) اللہ رکھے تے کون مارے

اس کہاوت میں اردو نے صرف یہ تصرف کیا کہ بجائے (تے) کے ''تو'' کر دیا یا تو اس وجہ سے کہ ''تے'' کا تلفظ ثقیل تھا۔ اور یا اس وجہ سے کہ تو بمقابلہ اس کے فصیح تھا۔

(ب) اللہ دتیاں گاجراں تے وچے رنبا رکھ

اس میں ''دتیاں'' کے بجائے اردو میں ''دیں'' اور گاجراں کے بجائے گاجریں ''تے'' کے بجائے تو ''وچے'' کے بجائے درمیان اور ''رنبا'' کے بجائے گھر پہ رکھ دیا۔ بظاہر یہ ماننا پڑے گا کہ جو کچھ تبدیلی کی گئی ہے وہ دو جہت سے ہے۔

ا۔ بہ جہت لطافت، بلاغت اور فصاحت

ب: بہ جہت تعبیر اسمائے اشیاء

جن لوگوں نے مختلف زبانوں اور ان کے اصلاحی طریقوں کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ایسی ضرورتوں کی وجہ سے ہمیشہ ایک زیر بحث زبان کی درستی اور صحت کا خیال عملی رنگ میں اپنا احساس کراتا ہے۔ اس ضرب المثل میں جس قدر الفاظ تبدیل کئے گئے ہیں وہ فی الواقع لطافت، فصاحت، ملائمت میں بمقابلہ پہلے الفاظ کے وزن دار ہیں

آٹے نال مطلب ناں خرششے سے

اس میں ''نال'' کے بجائے ''سے'' اور ''ناں'' کی جگہ صرف ''نہ'' کی تبدیلی کر کے فقرہ لطیف کر لیا گیا ہے۔

☆ کھچڑی کھاوے پہنچا اتراوے
اردو میں یوں کہیں گے
کھچڑی کھانے سے پنجہ اترتا ہے۔

☆ کھان نوں لبھے ناں بوہے تے ڈیوڑھی
اور اردو میں یوں اطلاق کریں گے
کھانے کو ملے نہیں دروازہ پر پہرہ

☆ نویں ہوئی فقیرنی دو پہرے دھواں
اردو میں یوں پڑھیں گے
نئی نئی فقیرنی بنی دوپہر کے وقت دھونی رمائی۔ یا دھواں کر دیا۔

☆ نوکر نوں نوکر مناوے مالک کہے ناں آوے
اس میں (نوں کو کو سے) اور (مناوے کو منائے سے) اور (ناں کو نہ سے) تبدیل کریں تو اردو ہو جائے گی۔

اوپر کے تبادلہ الفاظ سے ثابت ہوگا کہ اکثر جگہ پر صرف بعض الفاظ بدلنے پڑے ہیں۔ ورنہ ترکیب صرفی اور صورت نحوی میں کوئی فرق نہیں آیا۔ اگر پنجابی کے حروف یا الفاظ کا رابطہ اور نفی و اثبات کی علامات مثل

تے۔ تاں۔ توں۔ تیں۔ ہن۔ ناں۔ نی۔ کوں۔ وچ۔ سانوں۔ ساکوں۔ اسیں۔ وغیرہ وغیرہ

کو ایک لطیف صورت میں تبدیل کیا جائے تو اردو بن جاتی ہے۔ تے کا تو۔ تاں کا تا۔ نوں کا کو تیں کا تمہیں۔ تجھے۔ ہن کا اب۔ ناں کا نہ۔ یا نہیں نی کا نے۔ وچ کا درمیان ...... سانوں۔ ساکوں کا ہمیں۔ اسیں کا ہمیں۔ بنا دیا جائے تو اردو شکل پیدا ہو جائے گی۔

ان وجوہ سے میری رائے میں ''پنجابی'' اصلاح شدہ کا دوسرا نام ''اردو'' ہے۔ اگر اس وقت پنجاب میں کل افراد تعلیم یافتہ یا پڑھے لکھے ہوں تو دو ہی سال کے اندر موجودہ پنجابی نہیں رہے گی۔ بلکہ ایک قسم کی اردو ہو جائے گی۔

جیوں جیوں پنجابی انبالہ سے اوپر چڑھتی گئی دوں دوں اردو کی صورت اختیار کرتی گئی۔ اسی طرح دوسری اطراف کے الفاظ جو رفتہ رفتہ اردو کی چار دیواری میں آتے گئے۔ وہ یہی جامہ پہنتے گئے اردو کن کن زبانوں کے الفاظ اور ترکیبات سے مرکب ہے۔

اول درجہ پنجابی سے
دوم درجہ ہندوستان کی دوسری زبانوں سے
سوم درجہ ہندی یا بھاشا سے
چہارم درجہ سنسکرت سے
پنجم درجہ فارسی سے
ششم درجہ عربی سے
ہفتم درجہ انگریزی

جو زبان اتنی زبانوں سے مرکب ہو وہی ایک ایسی زبان ہے جو ملک کی عامہ زبان ہونے کا دعویٰ کر سکتی ہے۔

سب سے پہلے اردو کی بانی وہ آریہ قومیں ہیں جو ہندوستان میں کوہ ہندوکش طے کرتی ہوئیں پنجاب کے راستہ سے وارد ہوئیں اس کے بعد مسلمان اس کے بعد انگریز

پنجابی کیا ہے قابل اصلاح اردو
اردو اصلاح یافتہ پنجابی ہے

اگر پنجابی کو کسی حد تک صحت اور لطافت تلفظ کے ساتھ بولا جائے تو اردو بن جائے گی اور اگر اردو کی صورت کرخت بنائی جائے تو پنجابی ہو جائے گی''۔

سیاحت۔ عجیب و غریب کار پر

سارے یورپ کی سیر

لندن میں زمانہ طالب علمی کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک تئیس سالہ پرانی کار 42 پاؤنڈ میں خریدی اور اس پر سارے یورپ کی سیر کی۔ آپ فرماتے ہیں:

''یہ ایک عجیب و غریب قسم کی کار تھی اگرچہ مجھے کسی لحاظ سے بھی کاروں کا مکینک یا مستری نہیں کہا جا سکتا تھا لیکن یہ اس کار ہی کا کارنامہ تھا کہ اس نے آہستہ آہستہ مجھے کار کا مستری بنا کر ہی چھوڑا۔ اپنے دو ساتھیوں سید محمود احمد ناصر جو بحیثیت مشنری زیر تربیت تھے اور افضل باری کے ہمراہ میں نے یورپ کا کونہ کونہ دیکھ مارا۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ کبھی کبھی ہمیں اس کار کو دور دور تک دھکیل کر بھی لے جانا پڑتا تھا۔

(ایک مرد خدا ص 108)

☆..............☆..............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122140 میں Lateefat

زوجہ Adam قوم...... پیشہ کسان عمر 30 سال بیعت 2000 ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lateefat گواہ شد نمبر 1۔ Usman S/o Shafi گواہ شد نمبر 2۔ Taoheed S/o Adepoju

مسل نمبر 122141 میں Raheemot

زوجہ Abdul Yaqeen قوم...... پیشہ استاد عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 60 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 34 ہزار 915 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Raheemot گواہ شد نمبر 1۔ Hassan گواہ شد نمبر 2۔ Saheed S/o Mitak S/o Akimola

مسل نمبر 122142 میں Alhaja Sidiqat

زوجہ A. Rasheed Olatunide قوم...... پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت 1983 ساکن Badary Weest ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22 ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Alhaja Sidiqat گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf S/o A.Awwal گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hameed S/o Salludeen

مسل نمبر 122143 میں Modinat

زوجہ Ariyo قوم...... پیشہ تدریس عمر 43 سال بیعت 1990 ساکن Badagry ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 15 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Modinat گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf S/o A.Awwal گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen

مسل نمبر 122144 میں Fatimoh Oladokun

زوجہ Abd Ruf قوم.... پیشہ استاد عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Festal ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 22 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 17 ہزار 500 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatmoh Oladokun گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Afusat S/o Akeredola

مسل نمبر 122145 میں Sadrat

زوجہ Taoheed Adepoju قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 2004ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت Ptipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sadrat گواہ شد نمبر 1۔ Ibrahim S/o Adejim Oni گواہ شد نمبر 2۔ Najimudeen S/o Ani Abass

مسل نمبر 122146 میں Fausat Temitope

زوجہ Lawal قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1991ء ساکن Adetokun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fausat Temitope گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Adejimi

مسل نمبر 122147 میں Sadiq

ولد Ibrahim قوم..... پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت 1997 ساکن Kishi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadiq گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Akintola گواہ شد نمبر 2۔ Abdur Raheem S/o Bello

مسل نمبر 122148 میں Nurudeen

ولد Amejumo قوم...... پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت 2008ء ساکن Asaka ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 اکتوبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurudeen گواہ شد نمبر 1۔ Mumeen S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

مسل نمبر 122149 میں Jimoh

ولد A.Ganiyy قوم...... پیشہ کسان عمر 25 سال بیعت 2008ء ساکن Tel Emu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jimoh گواہ شد نمبر 1۔ Usman S/o Sahfi گواہ شد نمبر 2۔ Tajudeen S/o Yusuff

مسل نمبر 122150 میں Ismaeel

ولد popoola قوم...... پیشہ...... عمر 39 سال بیعت 1992ء ساکن Ike-Ado ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismaeel گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر 2۔ Olalere Abdul Rasheed S/o Olalere

مسل نمبر 122151 میں A.Gafar

ولد Kamilu قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Plot 60x120 مالیتی 120000 Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Gafar گواہ شد نمبر 1۔ Muideen s/o Olagoke گواہ شد نمبر 2 Mutairu s/o Alhassan

مسل نمبر 122152 میں Manyasau

ولد A. Raheem قوم...... پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Telemu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 60x120 Lot with Uncomplete Romms ۔ 4 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Manyasau گواہ شد نمبر 1۔ Mutiu s/o Ayinla گواہ شد نمبر 2۔ Tajudeen s/o Yusuff

☆..........☆..........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرت النبی ﷺ

مکرم طارق احمد مسعود صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کنری ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کنری ضلع عمرکوٹ کو بیت الحکمت میں 24 دسمبر 2015ء کو جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عدنان احمد صاحب معلم سلسلہ، مکرم منور احمد صاحب بھٹی زعیم اعلیٰ کنری، خاکسار اور مکرم محمد آصف طاہر صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ کل 100 احباب نے شرکت کی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد انور منگلا صاحب ترکہ مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب)

مکرم محمد انور منگلا صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کی صیغہ امانت وخزانہ میں دو امانتیں موجود ہیں۔ امانت نمبر 9347010 میں مبلغ -/2356 روپے موجود ہیں۔ جبکہ امانت نمبر 118207 میں مبلغ -/45,797 روپے ہیں۔ لہٰذا یہ رقومات میری والدہ صاحبہ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ کی امانت نمبر 3043010 میں منتقل کر دی جائیں۔ مجھے اور میرے دیگر بہن بھائیوں کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد سعید منگلا صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ عابدہ یتین منگلا صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم محمد احسن منگلا صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ صادقہ شاہین منگلا صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم محمد انور منگلا صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم محمد ناصر طارق منگلا صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم محمد نیر احمد منگلا صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم محمد عتیق منگلا صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن کو کوآپریٹوز ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ رجسٹرار، کوآپریٹو سوسائٹیز، فوڈ ڈیپارٹمنٹ میں ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ پروفیسر پیڈیاٹرک نیورولوجی، اسسٹنٹ پروفیسر نیونا ٹولوجی، اریگیشن ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر (E&M) اور لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ میں کیمسٹ کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں: www.ppsc.gop.pk

دی پنجاب پروانشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کو راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، سرگودھا، فیصل آباد، بہاولپور، ڈیرہ غازیخان اور ملتان زون کیلئے آفیسرز (گریڈ 3) کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کی تعلیم B.Com ہو اور عمر 21 سے 28 سال تک ہو اس ملازمت کیلئے اپلائی کر سکتے ہیں۔ تفصیلات و درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے NTS کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

عزیز فاطمہ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کو ڈپٹی مینیجر سول، سیکیورٹی آفیسر، الیکٹریکل سپروائزر، اسسٹنٹ ہاسٹل وارڈن (بوائز ہاسٹل کیلئے)، ٹرینی کمرشل/ اسسٹنٹ پرچیز، ٹرینی فنانس اینڈ اکاؤنٹس، ایڈمن اسسٹنٹ اور سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔

سٹیٹ بینک آف پاکستان کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر (آفیسر گریڈ 2) کی آسامی کیلئے سٹیٹ بینک آفیسرز ٹریننگ سکیم (SBOTS) کے تحت درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات، درخواست فارم اور ڈیپازٹ سلپ SBP/IBP کی درج ذیل ویب سائٹس پر دستیاب ہیں۔ www.sbp.org.pk اور www.ibp.org.pk

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو سسٹم اینالسٹ، سافٹ ویئر انجینئر، ڈیٹا اینالسٹ، نیٹ ورک سسٹم انجینئر اور ڈی ای او/ نیٹ ورک ٹیکنیشن کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں۔ www.lda.gop.pk

پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی کو لاہور اور راولپنڈی کے لئے نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹرز، فیلڈ انسپکٹرز، آپریشن سپروائزرز، سرویلینس آفیسرز اور ڈرائیور کی خالی آسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اپلائی کرنے کی آخری تاریخ 29 جنوری 2016ء ہے۔ اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں:۔ www.apply.pma.punjab.gov.pk

پنجاب اکنامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ (PERI) کو سینئر سٹیٹیشن، سٹاف سوشیالوجسٹ، کمپیوٹر پروگرامر، لائبریرین، سٹینوگرافر، سینئر ریسرچ اسسٹنٹ ریسرچ اسسٹنٹ، اکاؤنٹنٹ، ٹائپسٹ کلرک اور ڈرائیور کی ضرورت ہے۔

لاہور کے قریب واقع ایک ٹیکسٹائل ملز کو تجربہ کار لیبر آفیسر، اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ (فریش بی کام)، سیکیورٹی سپر وائزر (ریٹائرڈ جونیئر کمیشنڈ آفیسر) اور سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو مطلوبہ معیار پر پورا اترتے ہوں اپنی CV's اس ای میل ایڈریس پر بھیجیں۔ nstsaa@yahoo.com

راولپنڈی میں واقع ایک ادارے کو مارکیٹنگ اسسٹنٹ، اکاؤنٹ اسسٹنٹ، آٹو مکینکس، ڈینٹر اور کار واش/ سروس کے لئے سٹاف کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی CV's اس ای میل پر بھیجیں۔ tariq.fuaad@gmail.com

نوٹ: اشتہار نمبر 1 تا 7 کی تفصیل کیلئے 17 جنوری 2016ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 جنوری 2016ء کو بیت الفضل میں بوقت 10 بجے صبح درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم ذوالفقار احمد قریشی صاحب

مکرم ذوالفقار احمد قریشی صاحب یو کے ابن مکرم بابو عبدالغفار صاحب شہید سابق امیر جماعت حیدر آباد پاکستان مورخہ 5 جنوری 2016ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت حکیم عبدالصمد صدیقی صاحب کے داماد اور مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب مرحوم سابق نائب امیر جماعت کراچی کے ہم زلف تھے۔ نمازوں کے پابند، خلافت کے اطاعت گزار اور سلسلہ کی خدمت کرنے والے انتہائی نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ

مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد لطیف احمد صاحب لاہور مورخہ 22 دسمبر 2015ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نماز باجماعت کی پابند، تہجد گزار، باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی، کتب حضرت مسیح موعود کا کثرت سے مطالعہ کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ اپنے غیر از جماعت رشتہ داروں کو دعوت الی اللہ کرنے کا کوئی موقعہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتی تھیں۔ خلافت سے محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ قادیان قیام کے دوران حضرت اماں جان کی مجالس اور حضرت مصلح موعود سے ملاقاتوں کا اکثر ذکر کیا کرتی تھیں۔ پارٹیشن کے دوران چونڈہ میں مہاجرین اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے اور ان کی خوراک وغیرہ اکٹھی کرنے میں مدد کی توفیق پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ کی والدہ تھیں۔

مکرم نسیم احمد سیفی صاحب

مکرم نسیم احمد سیفی صاحب ڈرائیور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ ابن مکرم چوہدری شریف احمد صاحب مورخہ 10 اکتوبر 2015ء کو مختصر علالت کے بعد 55 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نے دوران ملازمت 2005ء میں زندگی وقف کی۔ 19 سال بطور ڈرائیور خدمت کی توفیق پائی۔ مجلس انصاراللہ کی طرف سے مقامی سطح پر بطور سائق خدمت بجا لاتے رہے۔ بڑی ذمہ داری کے ساتھ اپنی ڈیوٹی ادا کیا کرتے تھے۔ نمازوں کی پابندی کرتے اور تمام تحریکات میں حصہ لینے والے تھے۔ خوش اخلاق اور ہمدرد اور جماعت احمدیہ کیلئے غیرت رکھنے والے نیک انسان تھے۔ آپ مکرم محمد شفیع اشرف صاحب مرحوم سابق ناظر امور عامہ ربوہ کے بھانجے تھے۔

مکرم حکیم طالب حسین صاحب

مکرم حکیم طالب حسین صاحب ابن مکرم حکیم غلام رسول صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ مورخہ 31 اکتوبر 2015ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ صوم وصلوٰۃ اور تہجد کے پابند، خلافت سے اطاعت اور وفاداری کا تعلق رکھنے والے تھے۔ رشتہ داروں اور ہمسایوں سے حسن سلوک کرتے۔ غریب پرور اور مہمان نواز آدمی تھے۔ چندہ جات کی بروقت ادائیگی کیا کرتے تھے۔ اپنی مجلس میں بطور قائد خدام الاحمدیہ خدمت کی توفیق پائی۔ لمبا عرصہ امام الصلوٰۃ بھی رہے۔

مکرم ملک مبارک احمد صاحب

مکرم ملک مبارک احمد صاحب ابن مکرم ملک محمد خان صاحب آف کھوکھر غربی گجرات مورخہ 23 دسمبر 2015ء کو 96 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نہایت نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ ہر طرح کی مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

ایم ٹی اے کے پروگرام

27 جنوری 2016ء

12:40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء (عربی ترجمہ)
1:40 am آؤ اردو سیکھیں
2:05 am آسٹریلین سروس
2:35 am نور مصطفویؐ
3:00 am فیتھ میٹرز
3:50 am سوال و جواب
5:00 am عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم
5:25 am درس مجموعہ اشتہارات
5:40 am یسرنا القرآن
6:50 am گلشن وقف نو اطفال
7:25 am جمہوریت سے انتہا پسندی تک
8:20 am آؤ اردو سیکھیں
8:50 am آسٹریلین سروس
9:20 am آداب زندگی
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:10 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am الترتیل
12:00 pm وقف نو اجتماع 6 مئی 2012ء
1:10 pm قرآن کوئیز
1:40 pm مسلم سائنسدان
2:00 pm سوال و جواب
3:15 pm انڈونیشین سروس
4:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء (سواحیلی سروس)
5:25 pm تلاوت قرآن کریم
5:35 pm الترتیل
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء
7:05 pm بنگلہ سروس
8:10 pm دینی و فقہی مسائل
8:45 pm کڈز ٹائم
9:20 pm فیتھ میٹرز
10:10 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm وقف نو اجتماع 2012ء

28 جنوری 2016ء

12:25 am فرنچ سروس
1:25 am دینی و فقہی مسائل
2:00 am کڈز ٹائم
2:30 am قرآن کوئیز
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء
4:00 am انتخاب سخن
5:05 am عالمی خبریں
5:30 am تلاوت قرآن کریم
5:40 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am الترتیل
6:30 am وقف نو اجتماع 2012ء
7:35 am دینی و فقہی مسائل
8:10 am اوپن فورم
9:00 am فیتھ میٹرز
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات
11:30 am یسرنا القرآن
12:05 pm وقف نو اجتماع لجنہ اماء اللہ
12:55 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:55 pm ترجمۃ القرآن
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm جاپانی سروس
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:20 pm درس ملفوظات
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء
7:00 pm Shotter Shondhane Live
9:00 pm Persian Service
9:30 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm یسرنا القرآن
11:05 pm عالمی خبریں
11:20 pm وقف نو اجتماع لجنہ اماء اللہ

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 22 جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:35
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

22 جنوری 2016ء

6:15 am حضور انور سے LBC ریڈیو کا انٹرویو 20 جنوری 2015ء
8:50 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am لقاء مع العرب
1:20 pm راہ ہدیٰ
4:00 pm دینی و فقہی مسائل
6:00 pm خطبہ جمعہ Live
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2016ء

چارسدہ باچا خان یونیورسٹی پر حملہ

مورخہ 20 جنوری کو صبح ساڑھے نو بجے باچا خان یونیورسٹی پر دہشت گردوں نے حملہ کیا۔ سیکورٹی اہلکاروں اور دہشت گردوں کے درمیان 4 گھنٹے تک فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا، جس کے نتیجہ میں 4 دہشت گرد ہلاک ہوئے، تفصیلات کے مطابق حملہ کے نتیجہ میں 21 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ جبکہ 60 سے زائد افراد زخمی ہیں۔

Sale Is Here Happy New Year
سیل سیل سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

رینبو فیشن
گرلز سواتی، حیدر آبادی سوٹ، لہنگا، شرارہ،
سپیشل بے بی لہنگا -/500 روپے
مردانہ شلوار قمیض، بونیزا، ورثہ، القیصر، ویسکوٹ S تا xxxL
سپیشل آفر مردانہ سوٹ سادہ -/1000 کڑھائی -/1200
سپیشل آفر لیڈیز سوٹ -/1500
ریلوے روڈ ربوہ: 0476214377

نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں۔
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
0476212434, 6211434

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ بالمقابل عامر کلر لیب ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

گاڑی برائے فروخت
سوزوکی Cultus VXRI ماڈل 2008ء
پرل بلیک
رابطہ: 0334-9896773

خداتعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
گرم ورائٹی پر زبردست سیل۔ سیل۔ سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ کے New ڈیزائن 2016
امپورٹڈ بیڈ شیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ) حامد احمد
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660, 0336-9335854

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214 فون
047-6211971 دکان 6216216

ٹاپ 2 کولیکشن
مردانہ شلوار قمیض + پینٹس + شرٹس + جرسی + سویٹر جیکٹس
بچگانہ شلوار قمیض + پینٹس + شرٹس + جرسی + سویٹر جیکٹس
لیڈیز کرتے + بچیوں کے فینسی فراکس
فضل عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ: 0342-7659858, 0300-3216858

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782, 0334-6365114

E-Soft کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ ٹیوشن سینٹر (صرف لیڈیز کیلئے)
کلاسز: شام 3 سے 6 بجے ٹیوشن کلاسز کی تفصیل نظارت تعلیم سے منظور شدہ
میٹرک (فیصل آباد بورڈ + آغا خان بورڈ) سائنس subjects، انگلش، کمپیوٹر، Maths(Gen/Sci)
انٹرمیڈیٹ (فیصل آباد بورڈ + آغا خان بورڈ) فزکس، کیمسٹری، بائیولوجی۔ انگلش، کمپیوٹر، Maths
ICS کمپیوٹر لیب میں C++ لینگویج اور کمپیوٹر کی پریکٹیکل کاپی کے تمام پریکٹیکل کروائے جاتے ہیں۔
☆ آرام دہ اور باپردہ ماحول ☆ کوالیفائیڈ لیڈی ٹیچرز ☆ جدید کمپیوٹر لیب ☆ ups/جنریٹر اور انٹرنیٹ کی فری سہولیات
☆ 3 اور 3 سے زیادہ مضامین پڑھنے پر شاندار ڈسکاؤنٹ پیکج
ابھی رابطہ کریں: وڑائچ ہاؤس۔ مکان نمبر 24۔ گلی نمبر 6۔ رحمٰن کالونی ربوہ۔ 0333-8037010, 03367063487

سیل سیل سیل
لوٹ سیل لیڈیز اور بچگانہ
-/100 روپے میں
مورخہ 22 جنوری بروز جمعہ
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 0323-4242399, 0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

FR-10